Assignment #03

___/___/202   Day: ______

→ CSS 2013 Past Paper Question: ←

← روزے کی اہمیت اور فلسفہ نیز اس کے انفرادی و اجتماعی فوائد بیان کریں۔

← تعارف

روزے سے مراد رمضان کے مہینے میں صبح سے لے کر غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے پینے اور گناہوں سے پرہیز کرنا ہے۔ روزہ ہر بالغ اور عاقل مسلمان پر فرض ہے۔ یہ ایک بدنی عبادت ہے۔ جس کے اجر کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ روزے کے بے پناہ روحانی، اخلاقی، اور سماجی اثرات ہیں۔

← روزے کے لغوی معنی

لغوی اعتبار سے روزے کا مطلب ہے۔ "رک جانا" "باز رہنا"، اور "ٹھہر جانا"

← روزے کے شرعی اصطلاحی معنی

شرعی اور اصطلاحی میں روزے سے مراد "فجر سے لے کر مغرب تک کھانے پینے اور دیگر برائیوں سے اجتناب کرنا ہے"

← امام راغب لکھتے ہیں۔ "روزہ اصل میں کھانے پینے اور جھوٹ لوٹ سے اجتناب کا نام ہے"

← روزے کی اہمیت قرآن میں

← یایھا الذین امنو کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

← ترجمہ: "اے ایمان والو: تم پر روزے اسی طرح سے فرض

Date: Day:

گئی ہے۔ جس طرح تم سے پہلے قوموں پر فرض کی تھی تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔"

← فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ۔

ترجمہ: "جو تم میں سے یہ مہینہ پائے تو اسے چاہیے کہ روزہ رکھے۔"

← روزے کی اہمیت حدیث میں

← حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کیے اور میں نے تمہارے لیے تراویح تجویز کی پس جو لوگ روزے رکھیں گے اور تراویح پڑھیں گے ایمان اور احتساب کے ساتھ تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہوں گے جیسے جس دن وہ پیدا ہوئے اور گناہوں سے پاک تھے۔"

حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

← الصوم لی وانا اجزی بہ

← ترجمہ: "روزہ میرے لئے ہے۔ اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔"

← حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"روزہ ڈھال ہے۔ پس جب تم میں سے کوئی روزہ دار ہو تو اسے چاہیے کہ بیہودہ بات نہ کرے اور جہالت کا رویہ اختیار نہ کرے۔ اگر کوئی اسے گالی دے یا لڑے تو کہہ دے میرا روزہ ہے۔"

← روزے کی انفرادی و اجتماعی فوائد

Date:________ Day:________

انفرادی فوائد

1- احساسِ بندگی

روزے سے انسان کے شعور میں اللہ اللہ کی حاکمیت کے اقرار و اعتراف بخشتہ ہو جاتا ہے۔ کہ انسان اللہ کے احکام کے سامنے اپنی آزادی اور خود مختاری کو بھی چھوڑ دیتا ہے۔ جیسا کہ نماز کا مقصد شعور اور بندگی ہے۔ اسی طرح رمضان کے روزے سال میں ایک مرتبہ پورے ۳۰ کے گنتی ہوتے ہیں۔ لیکن پھر اس کا اثر پورا سال ذہین پر ہوتا ہے

2- اطاعتِ امر

احساسِ بندگی کے ساتھ ساتھ جو چیز لازمی پیدا ہوگی وہ یہ ہے۔ کہ انسان اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھ رہا ہے۔ اسی طرح انسان جس کی خدائی کو مانیں گے تو اطاعت بھی اسی کی کریں گے۔ چنانچہ روزے کا مقصد احساسِ بندگی کی یاددہانی کے ساتھ ساتھ اطاعتِ امر کی تربیت کرنا بھی ہے۔ ہر انسان کو روزے کی حالت میں اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی خدا سے اجازت حاصل کرنی پڑتی ہے۔ روزے کا مقصد یہ ہے۔ کہ انسان پر اللہ کا بندہ ہونے کا احساس پوری طرح طاری رہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

"جس نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو خدا کے لئے کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ شخص اپنا کھانا پینا چھوڑ دے"۔

"کتنے ہی روزے دار ہیں۔ کہ روزے سے بھوک اور پیاس کے سوا انہیں کچھ حاصل نہیں ہوتا"۔

دونوں احادیث سے مراد یہ ہے۔ کہ روزے کا مقصد تقوی اور پاکیزگی حاصل کرنا ہے۔

CamScanner

تعمیرِ سیرت:- روزہ انسان کی سیرت کی تعمیر کرتا ہے۔ اس سیرت کی بنیاد تقویٰ پر ہے۔ تقویٰ کے برعکس جو رویے کا نام قرآن کی رو سے فجور ہے۔ دنیا کے بگاڑ کا سبب فجور (اللہ کی نافرمانی) ہے۔ روزے کا مقصد فجور کو ختم کرنا ہے۔

1- روزے سے خدا کے عالم الغیب ہونے کا یقین پختہ ہوتا ہے۔ پھر وہ تنہائی میں بھی روزے کی حدود کا پابند رہتا ہے۔

2- انسان کو آخرت اور حساب کتاب پر ایمان ہوتا ہے اس لئے پھر وہ ۱۲، ۱۴ گھنٹے بھوکا رہتا ہے

3- انسان کو اپنے فرض کا احساس ہوتا ہے۔ پھر وہ بغیر کوئی شخص اُس پر پابندی لگائے وہ خود پر پابندی عائد کرتا ہے۔

4- دنیاداری اور روحانیت میں پھر وہ روحانیت کا انتخاب کرتا ہے۔

5- انسان خود کو مرآزاد نہیں سمجھتا کہ جب چاہے روزہ رکھے بلکہ جو بھی مقررہ وقت ہے۔ انسان نے اسی کی پابندی کرنی ہے۔

6- روزے سے انسان میں صبر اور استقامت پیدا ہو جاتی ہے۔

ضبطِ نفس:- روزے سے ضبطِ نفس کی تربیت ہوتی ہے۔ انسان اپنی خواہشات پر مکمل غلبہ حاصل کر لیتا ہے۔ اس میں صبر و تحمل، محنت جانی، اللہ پر بھروسہ، ثابت قدمی پیدا ہو جاتی ہے اور اسی طرح انسان کے کردار میں اتنی قوت آ جاتی ہے

CS CamScanner

کہ وہ اپنے نفس کی خواہشات کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین امنو کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔

ترجمہ: "اے ایمان والو: تم پر روزے اس طرح سے فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے قوموں پر فرض کی گئی۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ"۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ: "بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا"۔

روزے کی اجتماعی فوائد اگرچہ روزہ انفرادی عمل ہے۔ لیکن نماز کے باجماعت ہونے کی وجہ سے جس طرح نماز اجتماعی عمل بن جاتا ہے۔ اسی طرح روزہ رکھنے کا ایک خاص مہینہ مقرر کرنے کی وجہ سے یہ اجتماعی عمل بنا دیا گیا ہے۔

تقویٰ اور پاکیزگی کی فضا روزے سے تقویٰ اور پاکیزگی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک خاص قسم کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب ایک شخص انفرادی طور پر کسی دینی کیفیت کے طور پر کوئی کام کرتا ہو۔ لیکن اس کے آس پاس لوگ وہ کام نہ کرتے ہیں۔ تو پھر ماحول میں ایک اجنبی پن پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر پورے ماحول پر وہی ایک طرح کی کیفیت طاری ہو۔ تو پھر تمام لوگ ایک ہی خیال اور ایک ہی ذہنیت سے پھر وہ عمل کرتے ہیں۔ جس سے پھر تقویٰ اور پاکیزگی

کی فضا قائم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب رمضان کا مہینہ جب آتا ہے۔ تو برائیاں دبتی ہیں۔ اور نیکیاں پھلتی پھولتی ہیں۔ اسی لئے حدیث میں آیا ہے۔

"کہ جب رمضان آتا ہے۔ تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں"۔

← اجتماعیت کا احساس روزے سے لوگوں میں فطری اور اصلی اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک آدمی کا دل صرف اسی سے ملتا ہے۔ جو خیالات اور عمل میں اس سے ملتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی شخص اپنے آس پاس کے لوگوں کو ذہنیت اور عمل میں مخالف پاتا ہے۔ تو پھر اس کو اپنا آپ اجنبی لگتا ہے۔ مگر جب بہت سارے لوگ ایک ہی ذہنیت سے ایک عمل کرتے ہیں۔ تو نتیجتاً ان میں ہم آہنگی، دوستی، یکجہتی کے احساسات پیدا ہوتے ہیں۔

← امداد باہمی کی روح روزہ عارضی طور پر تمام لوگوں کو ایک ہی سطح پر لے آتی ہے۔ اگرچہ امیر امیر ہوتا ہے۔ اور غریب غریب لیکن گھنٹوں تک سب پر ایک ہی طرح کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ پھر اس کا نتیجہ ایک ہوتا ہے۔ کہ ایک امیر اپنے غریب بھائی کی حالت حقیقی طور پر محسوس کر لیتا ہے۔ اور پھر خدا کو راضی کرنے کے جذبے سے اس کی مدد کرتا ہے۔ جس قوم کے امیروں کو غریبوں کی تکلیف کا احساس ہو۔ اور جہاں خیرات صرف اداروں کو نہیں دی جاتی بلکہ فرداً فرداً ضرورت مندوں کو تلاش کر کے ان کی مدد کی جاتی ہے۔ تو اس قوم کے کمزور تباہ ہونے سے بچ جاتی ہے۔

Date: ____________ Day: ____________

← **حاصل کلام** روزہ ایک بدنی عبادت ہے جو ہر عاقل و بالغ پر فرض ہے۔ اسی طرح روزے کی اجر کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ روزے سے انسان کے اندر اخلاص، عاجزی، اطاعت الٰہی، تعمیر سیرت اور ضبط نفس پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح روزے سے روزے سے تقویٰ اور پرہیزگاری کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ اور اجتماعیت کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔ روزے سے امداد باہمی کی روح پیدا ہوتی ہے۔ جس سے ایک خوشحال قوم کی تشکیل ہوتی ہے

→ Special CSS 2023 Q.

سوال - قرآن و حدیث کی روشنی میں حج کی فرضیت بیان کریں - اور اس کی روحانی اور سماجی اہمیت پر بحث کریں -

← **تعارف** حج دین اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ جو ہر عاقل و بالغ اور صاحب استطاعت مرد اور عورت پر زندگی میں ایک دفعہ فرض کیا گیا ہے۔ لغوی اعتبار سے حج کے معنی ہے "زیارت کا ارادہ کرنا"۔ اسی طرح شرعی اصطلاح میں حج سے مراد بیت اللہ کی زیارت کرنا۔ حج زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ اور جو شخص حج کی استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہیں کرتا تو وہ اپنے مسلمان ہونے کو جھٹلاتا ہے

← **قرآن و حدیث میں حج کی فرضیت**

← واتموا الحج والعمرۃ للّٰہ
← ترجمہ: اور حج اور عمرہ کو اللّٰہ کے لیے پورا کرو۔

/ / 202 Day:

← وللّٰہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ۰ ومن کفر فان اللّٰہ غنی عن العالمین ۰

← ترجمہ: "لوگوں پر اللّٰہ کا یہ حق ہے کہ جو بھی استطاعت رکھتا ہو اُس کے گھر کا حج کرے اور جس نے کفر کی روش اختیار کی اللّٰہ سارے اہل جہان سے بے نیاز ہے"۔

نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

"جو شخص زادِ راہ اور سواری رکھتا ہو جس سے بیت اللّٰہ تک پہنچ سکے۔ اور پھر بھی حج نہ کرے چاہے وہ یہودی مرے یا عیسائی"۔

اسی طرح ایک اور حدیث میں آیا ہے۔

"جس شخص کو کسی بیماری یا واقعی ضرورت یا ظالم حکمران نے روک نہ رکھا ہو اور اُس کے باوجود وہ حج نہ کرے تو چاہے وہ یہودی مرے چاہے نصرانی"

" حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے۔ کہ آپ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"لوگو تم پر حج فرض کیا گیا ہے۔ پس حج ادا کرو"

← حج کے روحانی اور سماجی اثرات

← روحانی اثرات

۱۔ گناہوں کی مغفرت: حج کرنے سے حاجی کے تمام

پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔

"حج گناہوں کو اس طرح معاف کرتا ہے۔ جیسے بھٹی لوہے کی زنگ کو۔"

ایک اور حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

"جو شخص حج کرے اور اس موقع پر فحش اور بے ہودہ حرکت نہ کرے۔ اور نہ اللہ کی نافرمانی کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے۔ جس طرح وہ پیدائش کے وقت گناہوں سے پاک تھا۔"

2۔ **روحانی تبدیلی اور قرب الٰہی** گھر سے روانگی سے لے کر گھر واپس آنے تک تمام وقت عبادت میں گزرتا ہے۔ اور دنیا سے الگ تعلق ہو جاتا ہے۔ تو اس سے اس کو قرب الٰہی حاصل ہو جاتا ہے۔

3۔ **احساسِ عبودیت** حج صحیح معنوں میں ادا کرنے سے فرد میں بندگی کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔ اسے لگتا ہے کہ اس کی پرورش کا ذرا مقصد ہے؟ اس کا تخلیق کردہ کون ہے؟ اس کو اپنے مقصد حاصل کرنے کے لیے اپنے اندر کونسی تبدیلی کرنی چاہیے؟ جس طرح قرب الٰہی حاصل کر سکتا ہے؟ اور یہ سب اس کے اندر احساس عبودیت پیدا کرتی ہے۔

حج کے سماجی اثرات

1۔ **مساوات کا مظاہرہ** حج کے موقع پر مساوات کا شاندار عملی مظاہرہ ہوتا ہے۔ سب حاجی خواہ کوئی امیر ہو

یا غریب، حاکم ہو یا محکوم، چھوٹا ہو یا بڑا ایک جیسا لباس پہنتے ہیں۔ اسی طرح تمام حاجی ایک ہی طرح کے حالات میں رہتے ہیں اور حج ادا کرتے ہیں۔

2- اطاعتِ امیر کے جذبے کا پروان چڑھنا حج کے دوران تمام حاجی ایک ہی امیر کی اطاعت میں مناسکِ حج ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و اطاعت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ یعنی حج کی بدولت امتِ مسلمہ کی اخلاقی، سماجی اور روحانی تربیت ہوتی ہے۔

3- بین الاقوامی تعلقات میں فروغ حج کے موقعے پر دنیا کے ہر کونے سے حجاجِ کرام مکہ مکرمہ تشریف لاتے ہیں۔ اس موقع پر وہ ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ جس سے بین الاقوامی سطح پر امتِ مسلمہ کے تعلقات کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

4- اسلام کی تبلیغ جب انسان اللہ کی خاطر حج کا سفر اختیار کرتا ہے۔ تو اس پر حکمِ الٰہی حالت ہوتا ہے اور مادی خواہشات کا خاتمہ ہو جاتا ہے اسی طرح حج سے اسی حالت میں اسلام کی تبلیغ بھی ہو جاتی ہے۔

حاصلِ کلام ← حج اسلام کا ایک رکن ہے۔ جو کہ زندگی میں ایک مرتبہ ہر عاقل و بالغ اور صاحبِ استطاعت پر فرض ہے۔ اسی طرح جو شخص استطاعت رکھتا ہو پھر بھی وہ حج ادا نہ کرے تو وہ مسلمان ہونے کو جھٹلاتے ہیں۔ حج کے روحانی اور سماجی اثرات ہیں۔ جو کہ گناہوں کی مغفرت کرتا ہے۔ مساوات کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اور اسلام کی تبلیغ اور بین الاقوامی تعلقات میں فروغ دیتا ہے۔